سندھ آرڈیننس نمبر LVI مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LVI OF 1984

کراچی یونیورسٹی (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE UNIVERSITY OF KARACHI (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹ XXV کی دفعہ ۳٦ کی ترمیم

Amendment of section 36 of Sindh Act XXV of 1972

۳۔ ۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹ XXV کی دفعہ ۴۰ کی ترمیم

Amendment of section 40 of Sindh Act XXV of 1972

۴۔ ۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹ XXV کی دفعہ ۵۲کی ترمیم

Amendment of section 52 of Sindh Act XXV of 1972

سندھ آرڈیننس نمبر LVI مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LVI OF 1984

کراچی یونیورسٹی (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE UNIVERSITY OF KARACHI (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۱۲ دسمبر ۱۹۸۴]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ شرعی عدالت نے کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں کچھ ترامیم کرنے کے ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پروویزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو پولیس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹ XXV کی دفعہ ۳٦ کی ترمیم

Amendment of section 36 of Sindh Act XXV

۲۔ کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۳۶ میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے

of 1972

تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مذکورہ شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:
"بشرطیکہ جب تک درخواست گذار کو سننے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا تب تک اپیل کے سلسلے میں کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔"۔

۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹ XXV کی دفعہ ۴۰ کی ترمیم

Amendment of section 40 of Sindh Act XXV of 1972

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴۰ میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:
"بشرطیکہ اپیل یا نظرثانی کے سلسلے میں اپیل کرنے والے یا درخواست گذار، جیسا بھی معاملہ ہو، ان کو سننے کا موقعہ دیئے بغیر کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔"۔

۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹ XXV کی دفعہ ۵۲کی ترمیم

Amendment of section 52 of Sindh Act XXV of 1972

۴۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۵۲ میں، الفاظ "کیئے گئے" اور الفاظ "کے نیچے" کے درمیاں الفاظ "نیک نیتی سے" شامل کیئے جائیں گے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔